بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم - منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۲۶ امان المبارک ۱۳۴۸ ہش / ۲۶ فتح ۱۳۴۷ ہش / ۱ دسمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۸۵

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں سے گزارش

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

جلسہ پر تشریف لانے والے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے کی یا خیمے کی سہولت میسر آ جاتی ہے۔ ایسی علیحدہ جگہوں کے خواہشمند بہت سے دوست ہوتے ہیں۔ لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جا سکتی۔ اس بارے میں ہمارے نزدیک صحابہ رضؓ کا حق فائق ہے۔ پھر اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق درجہ بدرجہ جگہ دی جاتی ہے۔ باقی سب احباب دستورات اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھتے ہیں۔ ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گزارشات پیش ہیں۔ اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا۔

۱۔ اخبار الفضل میں مختلف جماعتوں کی رہائش گاہوں کے بارے میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں ہی میں قیام فرمائیں، دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرماویں۔ رہائش گاہیں مہمانان کی تعداد کے اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور ایک شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہ میں ٹھہر جاویں تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں جگہ کی سخت قلت ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ سب کو سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی۔ اور دوسری جگہ فالتو جگہ بچ جاتی ہے۔

۲۔ اسی طرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہ میں تناول فرمائیں۔ بعض احباب اپنے عزیزوں یا دوستوں یا واقف کاروں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں۔ اس سے تقسیم میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ کھانے کی مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہو جاتا ہے۔ اور مزید منگوانے میں لازماً دیر ہو جاتی ہے۔ جس سے پریشانی اور شکایت پیدا ہوتی ہے۔ اور دوسری جگہ کھانا بچکر ضائع ہو جاتا ہے۔ ابھی تک ایسا مناسب انتظام ہمیں میسر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرایا جائے۔ جہاں کم ہو گیا ہے۔

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں۔ اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کر دیں تاکہ ایسے دوستوں کے لئے کھانا محفوظ رکھا جا سکے۔

۴۔ بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے سے اطلاع دے دیں تاکہ وہ ان کے لئے مناسب انتظام کر سکیں۔ عین وقت پر بعض دفعہ ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہوتیں۔

۵۔ ہر رہائش گاہ کے لئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے۔ جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں۔ مہمان نواز ان کو ایک کارڈ پیش کرتا ہے۔ اگر کسی دوست کو نہ ملے۔ تو وہ خود اپنے مہمان نواز سے ملکر حاصل کر لیں۔ یہ انتظام اس لئے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہو جاتا ہے۔ اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے۔ اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے بعض دفعہ شرارت پسند عنصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔

۶۔ ناظم صاحب استقبال کی طرف سے تانگوں اور دوسری سواریوں کے نرخ اور منتظم صاحب بازار کی طرف سے اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ ان نرخوں سے زائد قیمت ہرگز کسی کو ادا نہ کریں۔ اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے۔ تو معین اطلاع مرکزی دفتر میں پہنچا دیں۔ تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ میری یہ گزارشات احباب جماعت تک پہنچا دیں۔ اور ایسے نگران دوست مقرر کر دیں جو جلسہ کے ایام میں ان کی پابندی کروائیں۔ یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں۔ ورنہ ہم ربوہ کے خدام انشاء اللہ ہر خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى

۷۔ جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ربوہ میں داخل ہوتے ہوئے بس سٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنی کار کا کارڈ حاصل کر لیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو نعمت ان کو دی ہے اس کا شکر اس طرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں تاکہ پیدل چلنے والے عورتوں بچوں کو تکلیف نہ ہو اور اگر بامر مجبوری استعمال کریں تو رفتار ہلکی رکھیں۔ تاکہ گرد اڑ کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

اخبار احمدیہ

165

۔• ربوہ ۱۶ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔• ربوہ ۱۶ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ چار روز بہت ناساز رہی۔ کل تمام دن سر درد ہوتا رہا۔ آج صبح طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

۔• شیخ نذیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی کی والدہ صاحبہ اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب مائل پور ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۔• میری بیٹی عزیزی امۃ المجیب سلمہا کا نکاح مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب پسر چوہدری احمد دین صاحب سکنہ چوکنانوالی ضلع گجرات کے ساتھ محترم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جہلم نے مسجد احمدیہ جہلم میں ۱۲/۱۲ بروز جمعۃ المبارک پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے آمین

شیخ عبدالرحیم ایجنٹ
اخبار الفضل شہر جہلم

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ فتح ۱۳۴۷ ہش

اِنَّ اللّٰہَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت دنیا خاصکر عربوں کی جو حالت تھی۔ اللہ تعالےٰ نے اس کا نقشہ

ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

کے جامع اور بلیغ الفاظ میں کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عربوں کے اس وقت کا حال بدیں الفاظ بیان کیا ہے

"اس زمانہ میں عرب کا حال نہایت درجہ کی وحشیانہ حالت تک پہنچا ہوا تھا اور کوئی نظام انسانیت کا ان میں باقی نہ رہا تھا۔ اور تمام معاصی ان کی نظر میں فخر کی جگہ تھے۔ ایک ایک شخص صدہا بیویاں کر لیتا تھا۔ حرام کا کھانا ان کے نزدیک ایک شکار تھا۔ ماؤں کے ساتھ نکاح کرنا حلال سمجھتے تھے۔ اسی واسطے اللہ تعالےٰ کو کہنا پڑا کہ

حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھَاتُکُمْ

یعنی آج مائیں تم پر حرام ہو گئیں۔ اور ایسا ہی وہ مردار کھاتے تھے۔ آدم خور بھی تھے۔ دنیا کا کوئی بھی گناہ نہیں جو نہیں کرتے تھے۔ اکثر معاد کے منکر تھے۔ بہت سے ان میں سے خدا کے وجود کے بھی قائل نہ تھے۔ لڑکیوں کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دیتے تھے۔ یتیموں کو ہلاک کر کے ان کا مال کھاتے تھے۔ بظاہر تو انسان تھے مگر عقلیں سلب تھیں۔ نہ حیا تھی نہ شرم تھی نہ غیرت تھی۔ شراب کو پانی کی طرح پیتے تھے۔ جس کا زنا کاری میں اول نمبر ہوتا وہی قوم کا رئیس کہلاتا تھا۔ بے علمی اس قدر تھی کہ ارد گرد کی تمام قوموں نے ان کا نام اُمّی رکھ دیا تھا۔ ایسے وقت میں ایسی قوم کی اصلاح کے لئے ہمارے سید و مولےٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم شہر مکہ میں ظہور فرما ہوئے!"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۳۷، ۳۸)

عرب اس وقت اُمّی تھے یعنی ان پڑھ ان میں تعلیم کا بہت کم چرچا تھا۔ اگرچہ بعض قبیلوں میں شعرا عزہ جو اپنے قبیلہ کے متعلق فخریہ اشعار اور نظمیں کہتے تھے موجود تھے اور ان پر بڑا فخر کرتے تھے۔ میلے لگتے۔ گھڑ دوڑ کے معرکے ہوتے تھے اور بھی طرح طرح کے کھیل تماشے تھے۔ تاہم اخلاقی لحاظ سے بحیثیت مجموعی ایک نہایت پسماندہ حالت تھی۔ اور جہالت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ پھر تمام اخلاق رذیلہ ان میں در آئے تھے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وضاحت فرمائی ہے۔ فحش انتہا کو پہنچ چکا تھا۔ الغرض وہ بڑی حد تک نفس امارہ کے قبضہ میں تھے۔ ویسے ملک عرب میں اہل کتاب یعنی یہودی اور نصاریٰ بھی موجود تھے مگر وہ بھی بہ کہ در کان نمک رفت نمک شد کی مثال انہی حیوانی حالتوں میں گرفتار تھے۔ جن میں عوام گرفتار تھے۔ عربوں کی ہی نہیں تمام دنیا سے اخلاقی اقدار رخصت ہو چکی تھیں۔

ایسے وقت میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا اور دنیا جانتی ہے کہ چند ہی سالوں میں کس طرح نہ صرف عربوں کی بلکہ تمام دنیا کی کایا پلٹ گئی۔ اور دنیا اس جادۂ مستقیم پر چل پڑی۔ جس نے علوم و فنون کو موجودہ ترقی یافتہ صورت میں پہنچا دیا۔ یہ عظیم الشان معجزہ ہے جو دنیا میں قرآن کریم کی تعلیمات کے ذریعہ رونما ہوا۔

آج دنیا علوم و فنون میں انتہائی ترقی پر پہنچ چکی ہے۔ لیکن چونکہ یہ ترقی م

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لَا یَدْخُلُ الْبَیْتَ اِلَّا حَاجَۃً

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ وَاِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیُدْخِلُ عَلَیَّ رَاْسَہٗ وَھُوَ فِی الْمَسْجِدِ فَ[illegible] وَکَانَ لَا یَدْخُلُ الْبَیْتَ اِلَّا حَاجَۃً اِذَا کَانَ مُعْتَکِفًا۔

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ آپ مسجد میں معتکف ہوتے اپنا سر میری طرف جھکا دیتے تھے۔ اور میں آپ کے کنگھی کر دیتی تھی۔ جب آپ معتکف ہوتے تو گھر میں بغیر ضرورت کے تشریف نہ لاتے

(بخاری باب الاعتکاف فی المساجد)

قطعات

قائم و دائم تو چار سُو ہے
اوجھل ہے۔ پھر بھی تُو روبرو ہے
جو چاہے تجھ کو اپنا بنا لے
سب اپنے اپنے ہیں۔ سب کا تُو ہے

اپنا جہان چھوڑ دیا آپ کے لئے
دل کا طلسم توڑ دیا آپ کے لئے
اپنی "انا" سے آپ ہی انکار کر دیا
بھانڈا خودی کا پھوڑ دیا آپ کے لئے

تنویر

م یکطرفہ ہوئی ہے۔ اور عقلیت کی بیداری نے دین سے دنیا کو مبرا کر دیا ہے۔ اس لئے اخلاقی پابندیوں سے آزاد ہو کر دنیا پھر نفس امارہ کے چنگل میں پھنسی جا رہی ہے۔ اور وہی برائیاں جو عربوں اور دنیا میں موجود تھیں وہی پھر عود کر آئی ہیں۔ چنانچہ مغرب اور مشرق بد اخلاقی کے عفریت کے بے زنجیر ہونے سے چیخ اٹھے ہیں۔ اور وہی حالت ہو گئی ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے

ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

کے الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور برکات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ میں

(۱) ایمان اور معرفت میں ترقی

ا۔ "اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

ب۔ "تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالےٰ کے فضل اور توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔" (اشتہار)

(۲) روحانی فوائد اور ثواب

"اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہر چیز کی پرواہ نہ کریں خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

"اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔"

(۳) اخلاقِ فاضلہ اور دینی مہمات میں سرگرمی

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادت القرآن)

(۴) صالحین کی صحبت سے فیض

"بیعت کرنے سے ایک غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے ..... اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔"

(آسمانی فیصلہ)

(۵) دینی ہمدردی کے لئے تدابیرِ حسنہ

"اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیرِ حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سفید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

(اشتہار)

(۶) نئے احباب سے تعارف

"اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ کر اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔" (آسمانی فیصلہ)

(۷) رنجشیں اور اجنبیت مٹانے کا ذریعہ

"اس جلسہ میں تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزت جل شانہٗ کوشش کی جائے گی۔" (آسمانی فیصلہ)

(۸) مرحومین کے لئے اجتماعی دعائے مغفرت

"جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائیگی۔"

(آسمانی فیصلہ)

(۹) حضرت مسیح موعودؑ کی دعا میں شرکت

جو دوست ہر قسم کا ہرج کر کے بھی اس بابرکت اجتماع پر تشریف لائیں گے وہ حضور کی اس دعا میں شریک ہوں گے جو حضور نے جلسہ کے لئے آنے والوں کے حق میں خدائے عزّ و جل کے حضور خاص طور پر کی ہے اور جس سے اس جلسہ کی اہمیت اور عظمت پر روشنی پڑتی ہے حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔"

ضروری اعلان

جو احباب اپنی لڑکیوں یا لڑکوں کے نکاح جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں پڑھوانا چاہیں وہ دفتر رشتہ ناطہ سے تصدیقی فارم فوراً منگوا کر منسلکہ مطبوعہ ہدایات کے مطابق پُر کر کے لائیں۔ سرکاری فارم نکاح بھی اس کے ساتھ پُر کر کے لائیں۔ اگر ہدایات کے مطابق تصدیقی فارم پُر نہ ہوا تو شعبہ ہذا نکاح کے لئے تصدیق نہیں کرے گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ جلسہ سالانہ

بعض مخصوص حالات کی وجہ سے اس سال جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے معمول سے بہت زیادہ رقم کی ضرورت ہے۔ لہٰذا تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف زیادہ توجہ مبذول فرماویں کوئی احمدی بھائی ایسا نہ رہے جو اس کارِ خیر میں پورا حصہ نہ لے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

عزیز عبدالخبیر مرحوم کی یاد میں

(مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ اسلام مغربی جرمنی)

میرا سولہ سالہ جواں سال بچہ عزیز عبدالخبیر اپنے پیچھے بے شمار نیک یادوں کو چھوڑ کر ۱۴ نومبر کی صبح ½ ۱ بجے کے قریب اپنے مولیٰ کو پیارا ہو گیا۔ پیارے بچے کی اس ناگہانی جدائی سے ہمارے دل محزون ہمارے جسم نڈھال اور ہماری آنکھیں پُرنم ہیں لیکن ہم اپنے مولیٰ کی رضا پر پوری طرح راضی ہیں اور دل کی گہرائیوں سے اپنے مولیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عزیز عبدالخبیر ۱۵ جون ۱۹۵۲ء کو ہمبرگ میں پیدا ہوا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی پیدائش پر بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور خود اس کا نام عبدالخبیر تجویز فرمایا۔ جب حضور ۱۹۵۵ء میں ہمبرگ تشریف لائے تو شام کے کھانے کے لئے ہمارے غریب خانہ پر تشریف لایا کرتے تھے۔ عزیز خبیر اس وقت چھوٹا تھا۔ اپنی سادگی میں حضور کے ساتھ خود ہی بیٹھ جاتا اور حضور کے ساتھ کھانا کھاتا۔ ایک مرتبہ میری بیوی نے منع کیا تو حضور نے فرمایا کہ یہ بہت پیارا بچہ ہے اسے میرے ساتھ ہی کھانا کھانے دو۔

عزیز و اقارب اور احباب سے دُور غریب الوطنی میں ایسے صدمات اپنی نوعیت کے اعتبار سے اور بھی شدید ہو جاتے ہیں لیکن ہم نے اس صدمہ جانکاہ کو صبر سے برداشت کیا ہے۔ میری بیوی نے بفضلہ تعالیٰ درود اور دعاؤں کے علاوہ کوئی بے صبری کا کلمہ منہ سے نہ نکالا اور یہ مومنانہ نمونہ دیکھنے والوں کے لئے قابل رشک تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

وفات کی تار موصول ہوتے ہی پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعزیت کی تار بھجوائی اور بعد میں دو خطوط تسلی کے تحریر فرمائے۔ ایک خط حضور پُرنور نے اپنی قلم سے تحریر فرمایا۔ حضور نے تحریر فرمایا:۔

"عزیز خبیر کی وفات پر بہت صدمہ ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں وہی حی و قیوم اور علیم ہے زندگی اور علم کا سرچشمہ۔"

اسی طرح مخدومہ و محترمہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ مخدومہ و محترمہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ امِّ متین صاحبہ۔ مکرم و محترم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب۔ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ اور ان کی بیگم صاحبہ۔ اور ربوہ میں مقیم دیگر بہت سے بزرگوں، دوستوں اور عزیزان نے تعزیت کے خطوط محبت اور اخلاص بھرے جذبات کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں سب کو فرداً فرداً جواب دے رہا ہوں لیکن اخبار کے ذریعہ بھی سب کی خدمت میں جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ عرض کرتا ہوں۔ یہ محبت بھرے خطوط ہم سب کے لئے بے حد تسکین، راحت اور اطمینان کا باعث ہوئے۔

عزیز خبیر یوں تو ۱۹۶۵ء سے گردوں کی خطرناک تکلیف میں مبتلا تھا لیکن عام صحت اچھی رہی۔ علاج معالجہ باقاعدہ ہوتا رہا۔ کئی مرتبہ ہسپتال داخل کروا کر بھی علاج کروایا گیا روز بروز کے ساتھ ساتھ حالت بہتر ہوتی گئی اور ڈاکٹر مطمئن رہے۔ بعد میں اس کا وزن بہت گر گیا اور ڈاکٹر اسے اچھی علامت قرار دیتے رہے۔ خون کی حالت آخر تک بہتر رہی۔ آخری دو ماہ میں زیادہ کمزور ہو گیا اور ساتھ ہی انفلوئنزا کی تکلیف لاحق ہو گئی لیکن اپنی وفات سے دو چار روز قبل تک باقاعدہ سکول جاتا رہا۔ مجھے ایک تقریر کے سلسلہ میں ۱۷ نومبر کو فرانکفورٹ جانا پڑا صبح کو میں ہمبرگ سے روانہ ہوا تو بظاہر کوئی تشویشناک بات نہ تھی اسے زکام اور معمولی کھانسی کی تکلیف تھی۔ دوپہر کو میرے فرانکفورٹ پہنچتے ہی میری بیوی نے ٹیلیفون کے ذریعہ اطلاع دی کہ خبیر کو ڈاکٹر نے دیکھا ہے اور وہ معمولی نمونیہ کی تکلیف بتاتا ہے اور اس کی رائے میں ہسپتال داخل کروانا ضروری ہے۔ چنانچہ شام کو اسے ہسپتال پہنچایا۔ میری بیوی ساتھ گئی۔ ہسپتال کے انچارج نے اپنے ماتحت دو ڈاکٹروں کے ہمراہ خود پورا معائنہ کیا اور میری بیوی کو پوری تسلی دلائی۔ اگلے روز ۱۱ بجے پھر مکمل معائنہ کیا اور حالت بہتر پائی۔ اس لئے وہ ہسپتال سے چلا گیا لیکن ۱۱ بجے کے قریب طبیعت زیادہ خراب ہو گئی اور شام تک اور زیادہ بگڑ گئی۔ شام کو ڈاکٹر نے پھر معائنہ کیا۔ سانس اکھڑا ہوا تھا فوراً ضروری ٹیکے لگائے گئے۔ آکسیجن دی گئی۔ گلوکوز اور دیگر ادویات دی گئیں۔ مجھے شام کو فرانکفورٹ صورتِ حالات سے اطلاع ہوئی۔ میں نے ٹیلیفون پر ڈاکٹر سے بھی بات کی۔ اس نے اصل حالت سے مجھے آگاہ کر دیا اور مجھے واپسی کا مشورہ دیا میری طبیعت مضمحل ہو گئی فوری طور پر ہوائی جہاز پر سیٹ بک کروائی۔ برادرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے میری حالت کو دیکھ کر میرے ساتھ ہی ہمبرگ آنے کا فیصلہ کر لیا۔ میں نے برادرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب کو ہمبرگ اطلاع کی اور وہ فوراً ہسپتال میری بیوی کے پاس پہنچ گئے۔ ہم دونوں خاکسار اور برادرم مسعود صاحب رات کے ساڑھے گیارہ بجے ہسپتال پہنچے۔ عزیز خبیر کو ڈاکٹروں نے نیند کا ٹیکہ دے کر سلایا ہوا تھا اور وہ موت اور حیات کی کشمکش میں تھا۔ ڈاکٹر سے پوری صورت حال دریافت کی اس کے مشورہ سے ہم سب گھر واپس آ گئے علی الصبح ½ ۱ بجے ڈاکٹر نے خود ٹیلیفون پر پیارے بچے کی وفات کی خبر دی۔ ہم نے اس خبر کو پورے صبر، حوصلہ اور ضبط کے ساتھ برداشت کیا۔ اسی وقت ہسپتال پہنچے بچے کو بوسہ دیا اور تھوڑی دیر بیٹھ کر واپس آ گئے۔

اگلے روز برادرم مسعود احمد صاحب نے برادرم بشیر احمد صاحب شمس کے ساتھ مل کر تجہیز و تکفین کے بارہ میں سارے انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچائے۔ برادرم عطاء الرحمٰن صاحب بھی ان کے ساتھ مصروفِ کار رہے۔ برادرم مسعود صاحب نے بہت اخلاص کا نمونہ دکھایا اور ہمارے دکھ اور غم کو اپنا غم سمجھا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے ان کی وجہ سے انتظامات میں بہت سہولت رہی۔ میری بچی کے پاکستان سے آنے کا انتظار تھا لہٰذا ۱۹ تاریخ جنازہ اور تدفین کے لئے مقرر کی گئی۔ اس دوران میری بچی بھی پاکستان سے واپس پہنچ گئی۔ برادرم مسعود صاحب اور برادرم شمس صاحب نے اسلامی طریق کے مطابق ہسپتال میں ہی غسل دیا اور کفن پہنایا۔ ۱۹ نومبر کو ساڑھے بارہ بجے ہمبرگ کے بڑے قبرستان میں نماز جنازہ ادا کی گئی جو برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے پڑھائی۔ جنازہ کو کندھا دے کر اصل جگہ تک لے جایا گیا قبر تیار ہونے پر برادرم باجوہ صاحب نے دعا کروائی۔ یہ جنازہ کیا تھا جمِ غفیر تھا۔ برادرم باجوہ صاحب زیورک سے، برادرم کمال یوسف صاحب ڈنمارک سے، برادرم اکمل صاحب ہالینڈ سے۔ فرانکفورٹ سے برادرم مسعود صاحب کے علاوہ ان کی ہمشیرہ محترمہ اور برادرم محمد شریف صاحب خالد تشریف لائے۔ ایرانی مسجد ہمبرگ کے دونوں امام۔ اسلام ہاؤس کے امام محترم رضوی صاحب۔ احمدی اور غیر احمدی احباب، عزیز خبیر کی کلاس کے تمام طلباء۔ اکثر اساتذہ اور سکول کے ڈائریکٹر جنازہ میں شامل ہوئے برادرم مسعود صاحب اور ان کی ہمشیرہ نے سب سے زیادہ خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اللّٰھم آمین۔ بڑے بھاری دل کو جھل دلوں پُرنم آنکھوں اور نڈھال جسموں کے ساتھ سبھی واپس آئے۔ عزیز خبیر بہت سمجھدار، ہونہار، نیک اور خادمِ دین بچہ تھا۔ خدمتِ خلق کا جذبہ اس کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

خدمتِ خلق کا شوق بہت تھا۔ یہاں سکول میں ہر سال علمی مضمون لکھنا پڑتا ہے۔ پیارے بچے نے روزوں کی فلاسفی اور عید الفطر کی اہمیت اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مضمون مقرر کیا۔ اس پر بہت محنت کی اور ایک تحقیقاتی مقالہ ۲۰ صفحات پر مشتمل جرمن زبان میں تحریر کیا جو سکول کے عملہ نے بہت پسند کیا۔

مسجد میں اذان اکثر دیتا تھا۔ اپنی وفات سے پانچ روز قبل جمعہ کی اذان کے لئے کھڑا ہوا تو خاکسار نے عرض کیا خبیر اچھی طرح اونچی آواز سے اذان دینا وہ پیارے خبیر کی آخری اذان تھی جو ہمبرگ کی مسجد میں گونجی۔ عیدین اور دیگر اہم تقاریب کے مواقع پر ایک خاص جذبہ کے ساتھ کام کرتا۔ مشن کے دیگر کاموں میں بھی شوق سے حصہ لیتا رہا۔ پیارے خبیر! یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے تیرے نیک انجام کی اس عاجز گنہگار اور کمزور بندہ کو بشارت دی۔ تیری وفات کی خبر بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے دو دفعہ دی اور وفات کے بعد نیک انجام کی بھی بشارت دے دی۔ پس پیارے بیٹے! تُو اپنے مولیٰ کی امانت تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی امانت واپس لے لی۔ اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ وافر رحمت کا سلوک فرمائے اور تجھے اعلیٰ علیین میں بلند سے بلند مقامات عطا کرے۔ ہم اپنے مولیٰ کی رضا پر پوری طرح راضی ہیں۔

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمد اسمٰعیل۔ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور ملفوظات کے متعلق

ہمارا فرض

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قرآنی حقائق و معارف سکھانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ کی آمد کی غرض مسلمان اور اسلام باز کروند کے الہام میں مذکور ہے۔ یعنی دین اور اقامت شریعت آپ کا مقصد ہے جسمانیہ۔ لوگوں کو آپ کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق ملی۔ وہ پروانہ وار اس شمع حقیقت کے گرد جمع ہوتے گئے ان لوگوں نے اپنی آنکھوں سے مسیح پاک علیہ السلام کے نورانی چہرہ کو دیکھا اپنے کانوں سے آپ کی باتیں سنیں اس پاکیزہ تربیت کے ماحول میں صحابہ مسیح موعود نے روحانی زندگی حاصل کی تھی گناہوں کی زندگی سے نجات پائی۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص احسان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے قلم سے ستر اسی کتابیں تالیف فرمائیں صدہا اشتہارات شائع فرمائے یہ ایک مستقل روحانی خزانہ ہے جو جماعت احمدیہ کی میراث ہے جو قرآنی حقائق و معارف کا مجموعہ ہے اسلام کی حقانیت کے دلائل پر مشتمل ہے۔ یہ زندگی بخش آب حیات ہے جو اس زمانہ میں روحانی زندگی پانے کا ذریعہ ہے۔

علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ زبانی کلمات طیبہ ہیں جو حضور اپنے متبعین کی تربیت کے لئے مجالس میں ارشاد فرمایا کرتے تھے ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ ایمان افروز باتیں بھی اس وقت کے اخبارات الحکم اور بدر میں شائع ہو گئیں اور اب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے اس انمول خزانے کو ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوان سے کتابوں کی شکل میں چھپوا دیا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور حضور کے ملفوظات و دروس کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے لازم ہے ان کے مطالعہ سے انسان صحیح عقائد اور ان کے مضبوط دلائل کا علم حاصل کرتا ہے۔ ان کتب اور ملفوظات میں تربیت نفس کے لئے بہترین مواد مہیا کیا گیا ہے۔ پڑھنے والے کو ایک زندہ اور گناہ سوز یقین حاصل ہوتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور حضور کے کلمات طیبات کی روحانی غذا ہیں۔ ان میں قرآن مجید کی تفسیر ہے ان میں احکام اسلام کی حکمت اور فلسفہ بیان ہوا ہے ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بے پایاں عشق و محبت کے سامان موجود ہیں۔ غرض اسلامی زندگی حاصل کرنے کے لئے اس زمانہ میں قرآن مجید اور سنت نبوی کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں اور ملفوظات بے نظیر ذریعہ ہیں کسی شخص کا حضرت کو قبول کر کے اس آب حیات سے غافل رہنا ایک محرومانہ اقدام ہے اپنی جان پر بہت بڑا ظلم ہے۔ کتنی حیرت کی بات ہوگی کہ ایک شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا کا برگزیدہ ماننے کے باوجود آپ کی زندگی بخش تحریرات اور آپ کے روح افزا ملفوظات سے بے اعتنائی اختیار کرے۔ ایسی حالت صرف نفسانی تکبر کا نتیجہ ہو سکتی ہے اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری کتابوں کو نہیں پڑھتا اس میں کبر پایا جاتا ہے پس چاہیئے کہ ہر احمدی بار بار ان کتابوں کا مطالعہ کرے اور ان سے نور حاصل کرے۔

ایک اور پہلو حضور علیہ السلام کی کتابوں کے بار بار مطالعہ کی ضرورت کا یہ ہے کہ احمدیہ عقائد کے تائیدی دلائل ان کتابوں میں موجود ہیں۔ اسلام دشمنان اسلام کے اعتراضات کے مسکت جوابات دیئے گئے ہیں۔ حقانیت اسلام پر درخشندہ براہین ذکر کئے گئے ہیں ہم مخالفین اسلام کو اس وقت تک پورا جواب نہیں دے سکتے اور مخالفین احمدیت کی کما حقہ تردید نہیں کر سکتے۔ جب تک ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں پر عبور حاصل نہ ہو گویا تبلیغ کی ذمہ داری صحیح طور پر وہی احمدی ادا کر سکتے ہیں۔ جو بار بار اور بغور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں پڑھتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ تمام احمدیوں کو وہ بوڑھے ہوں یا جوان، عورتیں ہوں یا مرد چاہیئے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا ہمیشہ مطالعہ کرتے رہیں۔ اس مطالعہ کو اپنی روحانی غذا سمجھیں اور اس میں پوری باقاعدگی اختیار کریں بلکہ احمدیوں کا یہ بھی فرض ہے کہ دوسرے مسلمانوں اور غیر مسلموں تک بھی اس پاک غذا اور اس آب حیات کو پہنچائیں۔ آج اس آب حیات کے بغیر روحانی زندگی ناممکن ہے۔ الشرکۃ الاسلامیہ اپنے پروگرام کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں اور ملفوظات عمدہ طور پر شائع کر رہی ہے۔ ہر احمدی گھرانے میں پورا خزانہ موجود ہونا چاہیئے تا موجودہ اور آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت بھی ہو سکے اور روحانی بصیرت حاصل کر کے ہم سب پیغام حق پہنچا سکیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو اس فرض کی ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ (۲)

جری اللہ فی حلل الانبیاء بنا کر مبعوث فرمایا ہے اور جماعت احمدیہ اس لئے کھڑی کی گئی ہے کہ وہی معجزہ پھر دکھایا جائے جو قرآن کریم کی تعلیمات نے پہلے دکھایا تھا اور اس طرح اصلاح کا پروگرام اختیار کر لیا جائے جو قرآن کریم نے بتایا ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا نمونہ پیش کیا جائے۔ اور انسان کو حیوانیت کے گڑھے سے بچایا جائے۔ اس کو از سر نو ان کی شرافت سے مزین کیا جائے اور اخلاق فاضلہ کی قبا پہنائی جائے اور پھر اس کو باخدا بنا کر اس منزل کی طرف رہنمائی کی جائے جو انسانی زندگی کا حقیقی منتہائے مقصود ہے۔ اس طرح جماعت احمدیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ یہ انقلاب لائے۔

اسی طرح ہر فرد جماعت کا فرض ہے کہ وہ اخلاقی کرامت کا زندہ مظہر بنے اور اس کو دیکھ کر لوگ پکار اٹھیں کہ حقیقی انسانیت کا یہ نمونہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"زمانہ انقلاب میں ہے یہ آخری زمانہ ہے اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے اس وقت صدق و وفا کے دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے اب اس کے بعد کوئی موقع نہ ہوگا بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۳)

نوٹس

۱۲

ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس عام مورخہ ۳۱/۱۲/۶۸ بروز منگل بوقت چار بجے شام کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں مندرجہ ذیل امور کے لئے منعقد ہوگا۔

۱۔ ڈائرکٹرز کی رپورٹ۔ کمپنی کا بیلنس شیٹ و حساب نفع و نقصان برائے سال مختتمہ ستمبر ۶۸ء بغرض منظوری۔

۲۔ آڈیٹر کا تقرر و تعین معاوضہ

۳۔ ریٹائر ہونے والے ڈائرکٹرز کی جگہ نئے ڈائرکٹرز کا انتخاب۔

ا۔ ملک عبد الرحمان صاحب

ب۔ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب (جو پہلے استعفیٰ دئے ہوئے ہیں) ریٹائر ہو رہے ہیں

۴۔ دیگر امور باجازت چیئرمین

ظہور احمد چیئرمین — بحکم بورڈ آف ڈائرکٹرز ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ
۱۵/۱۲/۶۸

درخواست دعا

میرے لڑکے نذیر احمد کو سخت چوٹ آنے کے باعث منہ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس کا آج لاہور ہسپتال میں اپریشن ہوگا۔ احباب کرام اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد عبد اللہ ٹھیکیدار دارالیمن ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد عطا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو حاصل کریں۔

۱۱۷۔ محترمہ حمیدہ حفیظ صاحبہ بیگم حکیم حفیظ الرحمان صاحب حنیف سوزی دارالصدر ج ربوہ .. — — ۳۰۰

۱۲۷۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بیگم چوہدری آفتاب احمد صاحب حلقہ سوسائٹی کراچی .. — ۳۲۰

۱۳۷۔ محترمہ حافظہ مبارکہ بنت محمد یوسف صاحب انجینئر ؍؍ .. — ۳۰۰

۱۴۷۔ محترمہ امۃ الہادی صاحبہ بیگم رشید الدین صاحب ایم اے کراچی .. — ۳۰۵

۱۵۷۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری حمید احمد صاحب باجوہ ایس پی جہلم .. — — ۵۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ اور تحریک جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے دفتر دوم کے متعلق انصار اللہ کو ایک نئی ذمہ داری سونپی ہے جس کے پیش نظر بعض مجالس نے اس جہت میں عملی قدم اٹھانے شروع کر دیئے ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ مثال کے طور پر مجالس پشاور اور ایبٹ آباد کی مساعی کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ دیگر مجالس بھی ان خطوط پر تحریک جدید کا کام شروع کریں۔

۱۔ مقامی مجالس میں منتظم صاحب تحریک جدید کا تقرر عمل میں لا کر مرکز کو منظوری کے لئے درخواست کرنا۔

۲۔ اس امر کا جائزہ لینا کہ انصار بھائیوں میں سے کتنے افراد کے وعدے غیر معیاری ہیں اور جائزہ کے بعد انہیں موزوں رنگ میں مناسب رضا کی تحریک کرنا۔

۳۔ دفتر دوم کے وعدوں کا جائزہ (بلا امتیاز انصار و خدام) لیکر ان کی اوسط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے منشاء کے مطابق کم از کم تین روپے تک پہنچانے کی سعی بلیغ کرنا۔

۴۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان فرمودہ معیار (ماہوار آمد کا کم از کم پانچویں حصہ) درج کرنا۔

۵۔ مخیر اور مخلص احباب کو ایکڑ اسکیم (معاونین خاص) میں لانے کی کوشش کرنا

اللہ تعالیٰ سے توفیق چاہتے ہوئے اگر جملہ مجالس مقامی تنظیم کے تعاون کے ساتھ ان خطوط پر کام شروع کر دیں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سال نو میں وعدہ جات تحریک جدید کو انشاء اللہ تعالیٰ ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ سے آٹھ لاکھ روپے تک بآسانی بڑھایا جا سکتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ انصار بھائی پوری تندہی اخلاص اور تنظیم کے ساتھ کام کریں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بہاولپور کے ایک دوست حاجی محمد بخش صاحب صراف بعض حالات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت ان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ (محمد سلیمان خان سب انسپکٹر لائن افسر پولیس ٹیلی کمیونیکیشن بہاولپور)

۲۔ ان تمام احباب کا شکر گذار ہوں۔ جنہوں نے میرے لڑکے کے گولی سے زخمی ہونے کے سلسلے میں دعائیں کی ہیں۔ عزیز کو ٹوٹی ہوئی شانے کی ہڈی کے علاج کے لئے ۱۴۰/۱۲ نیڈل بھیجا

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل مخلصین نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ کی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱۔	مکرم رانا عبد الحکیم خان صاحب نوشاب ضلع سرگودھا	.. — — ۵۰
۲۔	؍؍ عبد العزیز خان صاحب پسر حافظ عبد الکریم صاحب ضلع سرگودھا	.. — ۲۰
۳۔	؍؍ رانا حبیب اللہ خان صاحب	.. — ۲۵
۴۔	؍؍ میاں محمد شمیم صاحب	.. — ۱۰
۵۔	محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد نقی صاحب مرحوم لاہور چھاؤنی	.. — ۱۰۰
۶۔	مکرم لطف المنان صاحب (ابن حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم سابق افسر لنگر خانہ)	.. — ۱۰۰
۷۔	؍؍ محمد داؤد صاحب سکرٹری حلقہ مزنگ لاہور	.. — ۳۶
۸۔	؍؍ مکرم محمد صادق صاحب ایم اے حلقہ سلطانپورہ لاہور	.. — ۵۰
۹۔	سردار مقبول احمد صاحب ذبیح واقف زندگی تحریک جدید ربوہ	.. — ۴ شلنگ
۱۰۔	حکیم محمد فضل کریم صاحب بیاز بیگ ضلع لاہور	.. — ۱۰ روپے
۱۱۔	محترمہ رقیہ ریحانہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد یعقوب صاحب شاہدرہ لاہور	.. — ۵۰
۱۲۔	سید زمان علی شاہ صاحب سمندری ضلع لائلپور	.. — ۲۰۰
۱۳۔	مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ	.. — ۳۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

وقف جدید کے اطفال اور ناصرات کے فارم طبع ہو چکے

سیکرٹریان وقف جدید یہ فارم جلسہ سالانہ کے ایام میں حاصل کر سکتے ہیں

دوستوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد پہنچ چکا ہے۔ وقف جدید کی مالی ذمہ داری آہستہ آہستہ بچوں کے سپرد کی جائے۔ اور انہیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ دین کی ذمہ داریوں کا بوجھ خود سنبھال سکیں۔ اس غرض کے لئے وقف جدید نے بچوں کے لئے ان کی عمر کے لحاظ سے فارم طبع کرائے ہیں۔ جن میں سات سال کی عمر تک کے بچوں کے لئے اور سات سال سے لیکر ۱۵ سال تک کی عمر کے اطفال۔ اور ناصرات کے علیحدہ علیحدہ کالم ہیں۔ ان کی خانہ پوری کے بعد انشاء اللہ العزیز سیکرٹریاں وقف جدید کے لئے بچوں کی فہرستیں بنانا آسان ہوگا۔ کیونکہ فارموں میں نام لکھنے کی ضرورت نہیں صرف والد یا سرپرست کے نام کے سامنے بچوں کی تعداد لکھنا ضروری ہے۔

وقف جدید کا دفتر انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ کے ایام میں صبح ۷ بجے سے لے کر دوپہر ۸ بجے تک کھلا رہیگا۔ سیکرٹریان وقف جدید۔ سیکرٹریان مال۔ صدر صاحبان یا امراء صاحبان اپنے اپنے حلقہ جات کے لئے یہ فارم حاصل کر سکتے ہیں۔ ربوہ کے محلہ جات کے لئے یہ فارم عہدیداران اصحاب کو بھیجے جا رہے ہیں۔ (ناظم مال)

گیا ہے۔ دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خدا تعالیٰ انہیں صحت دے (محمد اکرم منہاس ہائی گلبرگ لاہور)

۳۔ خاکسار کا لڑکا عزیزی محمود احمد ایم۔ ایس سی کی ڈگری برائے اعلیٰ تعلیم امریکہ جانے والا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیز کی کامیابی اور بخیریت واپسی کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد شریف یونیورسٹی ٹاؤن پشاور)

عبدالسلام پان فروش رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

منیاری — **عید کے مبارک موقع پر** — چوڑیاں

سامانِ آرائش، رشید آئل لکز، دیگر ضروریات کی چیزیں بارعایت طلب فرمائیں۔

سوزنی — **حئی سنز جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ** — کراکری

دل کشا پرفیومری کمپنی

نے جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کی اشیاء از قسم

تیل و عطر

تیار کی تھیں اپنا کام شروع کر دیا ہے چنانچہ جلسہ سالانہ پر آپ کو اس کی مصنوعات ربوہ میں جنرل مرچنٹوں زنانہ نمائش گاہ اور ہمارے اپنے سٹال گول بازار سے مل سکیں گی دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں

دل کشا پرفیومری مکان ۱۴ انور سٹریٹ ۳۵ نسبت روڈ لاہور

امانت فنڈ تحریک جدید

میں

روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی اور خدمت دین بھی

(امانت تحریک جدید)

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اخبار الفضل کا چندہ جمع کروانا چاہیں، یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا چاہیں ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر جو آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لیتے آئیں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے بصورت دیگر ہدایت تعمیل کرنی مشکل ہوگی۔

(مینیجر الفضل)

مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے نئے رپورٹ فارم

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے تازہ فیصلہ کے مطابق مرکز کی طرف سے مجالس کے لئے دو الگ معیاروں کے ماہانہ رپورٹ فارم شائع کروائے جا رہے ہیں۔ جو نمائندگان مجلس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر مرکزیہ سے حاصل کر سکیں گے۔ چونکہ سابقہ فارم ختم ہو چکے ہیں اور نئے فارموں کی طباعت میں ابھی مزید چند دن لگیں گے اس لئے جن مجالس کے پاس مطبوعہ رپورٹ فارم موجود نہ ہوں وہ ماہ نبوت (نومبر) کی رپورٹ سادہ کاغذ پر ہی بھجوا دیں بہرحال پندرہ تاریخ تک ضرور بھجوا دینی چاہیئے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بے لاگ تبصروں بے باک تنقیدوں — اور بے لوث مشوروں کا حسین مرقع!

168

"لاہور"

اپنا — ان گنت، روحانی، علمی و ادبی جواہر پاروں سے — مزین ضخیم مصور

سالنامہ

۲۵ دسمبر ۱۹۶۸ء

کو پیش کر رہا ہے

اس وقیع تاریخی دستاویز کی ایک کاپی اپنے لئے آج ہی ریزرو کرا لیجئے! ایجنٹ حضرات اور مشتہرین کرام کی طرف سے آرڈر وصول کرنے کی آخری تاریخ — ۱۸ دسمبر ۱۹۶۸ء

جنرل مینیجر

ہفتہ وار لاہور۔ بیڈن روڈ لاہور ۵

شربتِ خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی اور دمہ اور امراض سینہ میں

چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے

نمونہ کی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

گولڈن جوبلی

کس کی!

حب اٹھرا کی

آج اسے جاری ہوئے ۵۵ سال ہو چکے ہیں اسکی بدولت پیدا ہونے والے بچے آج خود پوتوں والے ہو گئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد حکیم نظام جان صاحب نے اسے ۱۹۱۱ء میں جاری کیا تھا۔

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون چورن

رجسٹرڈ

تنجیر معدہ، پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا۔

سرمہ میعائی

امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ

المشتہر

حکیم نذیر احمد رجسٹرڈ طبیب

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

درخواستِ دعا

خاکسار کی لڑکی عامرہ متین اور بچہ صداقت احمد تقریباً ایک ہفتہ سے ٹائیفائڈ اور خسرہ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں، احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ڈاکٹر غلام محمد حق
معلم وقف جدید جماعت احمدیہ
گرمولہ درکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

جام عشق اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج تیار کردہ: **دواخانہ خدمتِ خلق** رجسٹرڈ ربوہ قیمت مکمل کورس **بیس ۲۰ روپے**

جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں

یہاں رہنے والوں کی ذمہ داریاں باقی جماعت سے زیادہ ہیں،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ احباب جماعت کو جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے مکانات پیش کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں مقامی جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ کام کرنے والوں سے تعاون کریں اور آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی تو جلسہ ہی ہونا نہ ہونا برابر ہو جائے گا۔ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والوں کو رہنے کے لئے جگہ نہ ملی تو لازماً انہیں تکلیف ہوگی۔ اسیطرح جو غیر احمدی مہمان اس موقعہ پر آجاتے ہیں وہ ان کی طعن و تشنیع کا موجب بنیں گے۔ اور یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو حوصلہ شکن ہیں اور دل توڑنے والی ہیں پس ربوہ والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں یہ جلسہ ساری جماعت کا ہے وہاں وہ خاص طور پر اس موقعہ پر میزبان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یوں تو ساری جماعت ہی میزبان ہے کیونکہ جلسہ سالانہ کا بوجھ ساری جماعت پر ہے۔ لیکن یہ بات ظاہر ہے کہ یہاں رہنے والوں کی ذمہ داریاں باقی جماعت سے زیادہ ہیں جو لوگ کرایہ کے مکانوں میں رہتے ہیں وہ بھی اس موقع پر مکانات کے بعض حصے پیش کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی کے پاس دو کمرے ہوں تو وہ ایک کمرہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے دے دے۔

تین کمرے ہیں تو ایک کمرہ مہمانوں کے لئے دے دے اور دو کمرے اپنے پاس رکھ لے یا چار کمرے ہیں تو دو کمرے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے دیدے اور دو کمرے اپنے پاس رکھ لے۔ اگر ہم اس طرح کریں تو مہمانوں کے لئے بہت سی گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔

..... لیکن جہاں میں ربوہ کے مکینوں سے یہ کہتا ہوں کہ وہ جلسہ پر آنے والوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں وہاں میں آنے والوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اکٹھے رہیں اور علیحدہ علیحدہ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں"

(خطبہ جمعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۴ء
الفضل ۹ دسمبر ۱۹۶۴ء)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی سو فیصدی ادائیگی

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر تجارت و صنعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں ڈیڑھ ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ اپنی طرف سے اور اپنی بیگم صاحبہ کی طرف سے پیش کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ پہلے دو سالوں میں موصوف نے مقررہ شرح کے مطابق مبلغ گیارہ صد روپیہ ادا فرما دیا تھا اب آخری قسط چار صد روپیہ کی بھی ادا فرما دی ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ میاں صاحب موصوف کی اس مخلصانہ قربانی کو قبول فرمائے اور ان کو اور ان کے خاندان کو اپنے دینی و دنیاوی انعامات سے حصہ وافر عطا فرمائے اور انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا

عزیزم فرید احمد چند دنوں سے سخت بیمار ہے، احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (رفیق احمد بٹ چک ۶۸ گ ب سمندری ضلع لائل پور)

جلسہ سالانہ کے موقع پر

عارضی دکانیں لگانے والوں کے لئے ضروری اعلان

(محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتظمین جلسہ سالانہ کو یہ اختیار عنایت فرمایا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں صدر انجمن کی مملوکہ کھلی زمینوں اور سڑکوں پر عارضی دکانات لگانے کی اجازت دیں۔ کسی اور ادارہ یا صیغہ کو ایسی اجازت دینے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ جو دوست اجازت کے خواہشمند ہوں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی دکان ۲۰ دسمبر سے لگا سکتے ہیں۔ اس سے قبل نہیں۔ اور اپنی اپنی دکان یکم جنوری ۱۹۶۸ء (۱۳۴۸ ہش) کو بہر صورت اٹھانی ہوگی۔ کسی صاحب کو کچی یا پختہ اینٹوں کی دکان یا کھوکھا بنانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بلکہ خیمہ یا سائبان وغیرہ ہی لگایا جا سکے گا یا ریڑھی کھڑی کی جا سکے گی تاکہ اٹھانے میں آسانی رہے۔ نیز صرف اسی جگہ دکان لگائی جا سکے گی جس جگہ کی منتظم صاحب بازار اجازت دیں جن کی طرف سے حسب سابق باقاعدہ مطبوعہ اجازت نامہ جاری کیا جائے گا۔ جس دکاندار کے پاس ایسا اجازت نامہ نہیں ہوگا۔ وہ دکان نہیں کھول سکیں گے۔

نوٹ: جو دوست پھل مٹھائی اور تلی ہوئی اشیاء کی دکان لگائیں گے ان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ساتھ چھلکے یا کاغذ وغیرہ پھینکنے کے لئے مناسب برتن رکھیں۔ تاکہ بازار صاف رہے۔

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

جن مجالس نے ماہ نبوت (نومبر) کی کارگزاری کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوا دیں:

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے لئے ضروری اعلان

جو جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتوں میں جو وزیٹر بک رکھی گئی ہے اس میں اندراج کے مجاز صرف امراء اور ان کے نائبین ہی ہیں۔ ان کے علاوہ کوئی عہدیدار وزیٹر بک میں اندراج کرنے کا مجاز نہیں ہے وزیٹر بک میں دورہ کے وقت اور تاثرات کے علاوہ تربیتی امور اور ان کی بجا آوری نیز دیگر جماعتی امور کے متعلق بھی اندراج ہونا چاہیئے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ہوسٹل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں ڈسپنسر نرس کی ضرورت

ہوسٹل جامعہ نصرت ربوہ میں ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر نرس کی ضرورت ہے تنخواہ کا گریڈ ۱۷۵ - ۵ - ۱۱۵ ہوگا۔ درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ تصدیق پریذیڈنٹ جماعت بنام پرنسپل ۲۰ دسمبر ۶۸ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

بعض مخصوص حالات کی وجہ سے اس سال جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے معمول سے بہت زیادہ رقم کی ضرورت ہے لہٰذا تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف زیادہ توجہ مبذول فرمائیں کوئی احمدی بھائی ایسا نہ رہے جو اس کار خیر میں پورا حصہ نہ لے (ناظر بیت المال ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴